خلافت لائبریری ربوہ

سوموار 14- جون 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

سوموار 14- جون 1999ء- 29 صفر 1420 ہجری- 13 احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 131

تزکیۂ نفس

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا خبردار! انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح رہے تو سارا جسم صحیح رہتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔ غور سے سنو وہ لوتھڑا دل ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرألدینہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اسی کو فتح دی جاتی ہے جو تزکیہ کرتا ہے (-) حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر قلب کی اصلاح ہو جائے' تو کل جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور یہ کیسی سچی بات ہے۔ آنکھ۔ کان۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ زبان وغیرہ جس قدر اعضاء ہیں' وہ دراصل قلب کے ہی فتوے پر عمل کرتے ہیں۔ ایک خیال آتا ہے' پھر وہ جس عضو کے متعلق ہو وہ فوراً اس کی تعمیل کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

غرض اس خانہ کو بتوں سے پاک و صاف کرنے کے لئے ایک جہاد کی ضرورت ہے اور اس جہاد کی راہ میں تمہیں بتاتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں۔ اگر تم اس پر عمل کرو گے' تو ان بتوں کو توڑ ڈالو گے اور یہ راہ میں اپنی خود تراشیدہ نہیں بتاتا۔ بلکہ خدا نے مجھے مامور کیا ہے کہ میں بتاؤں۔ اور وہ راہ کیا ہے؟ میری پیروی کرو اور میرے پیچھے چلے آؤ۔ یہ آواز نئی آواز نہیں ہے۔- - - - - -

اگر تم میری پیروی کرو گے' تو اپنے اندر کے بتوں کو توڑ ڈالنے کے قابل ہو جاؤ گے۔ اور اس طرح پر سینہ کو جو طرح طرح کے بتوں سے بھرا پڑا ہے۔ پاک کرنے کے لائق ہو جاؤ گے۔ تزکیہ نفس کے لئے چلہ کشیوں کی ضرورت نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے چلہ کشیاں نہیں کی تھیں۔ اَرّہ اور نفی واثبات وغیرہ کے ذکر نہیں کئے تھے' بلکہ ان کے پاس ایک اور ہی چیز تھی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں محو تھے۔ جو نور آپؐ میں تھا۔ وہ اس اطاعت کی نالی میں سے ہو کر صحابہؓ کے قلب پر گرتا اور ماسوی اللہ کے خیالات کو پاش پاش کرتا جاتا تھا۔ تاریکی کے بجائے ان سینوں میں نور بھرا جاتا تھا۔ اس وقت بھی خوب یاد رکھو۔ وہی حالت ہے۔ جب تک کہ وہ نور جو خدا کی نالی میں سے آتا ہے تمہارے قلب پر نہیں گرتا۔ تزکیہ نفس نہیں ہو سکتا۔ انسان کا سینہ مہبط الانوار ہے اور اسی وجہ سے وہ بیت اللہ کہلاتا ہے۔ بڑا کام یہی ہے کہ اس میں جو بت ہیں' وہ توڑے جائیں۔ اور اللہ ہی اللہ رہ جائے۔ حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (-) میرے صحابہؓ کے دلوں میں اللہ ہی اللہ ہے۔ دل میں اللہ ہی اللہ ہونے سے یہ مراد نہیں کہ انسان وحدت وجود کے مسئلہ پر عمل کرے اور ہر کتے اور گدھے کو معاذاللہ خدا قرار دے بیٹھے۔ نہیں نہیں۔ اس سے اصل غرض یہ ہے کہ انسان کا جو کام ہو۔ اس میں مقصود فی الذات اللہ تعالیٰ ہی کی رضا ہو نہ کچھ اور۔ اور یہ درجہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو

(ملفوظات جلد اول صفحہ 120' 121)

ترجمۃ القرآن کلاس

○ حضور انور ایدہ اللہ کی ترجمۃ القرآن کلاس ایم ٹی اے پر دوبارہ ٹیلی کاسٹ ہو رہی ہے۔ یہ کلاس ہر منگل اور بدھ کو شام 7 بجے نشر ہوتی ہے۔ اور اگلے دن دہرائی بھی جاتی ہے۔ تفصیل ملاحظہ ہو۔

منگل شام 7 بجے
بدھ صبح 9 بجے (دوبارہ)
بدھ شام 7 بجے
جمعرات صبح 9 بجے (دوبارہ)

☆☆☆☆☆☆

مطالعہ کتب خدام

○ خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ جون 99ء میں حضرت مسیح موعود کی کتاب جنگ مقدس (نصف اول) مقرر ہے خدام کثرت سے اس کا مطالعہ کریں۔ قائدین سے نگرانی اور یاددہانی کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

"ششماہی جائزہ وقف جدید"

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے رواں مالی سال کے قریباً پہلے چھ ماہ گذر چکے ہیں۔ تمام زعماء کرام و ناظمین اضلاع سے گذارش ہے کہ اپنی مجلس / جماعت کی تاحال کارکردگی کا جائزہ لیں اور وصولی میں اگر کمی یا کمزوری ہو تو اسے دور کریں۔ ہر ناصر / مجلس کے کل وعدہ / وصولی کو تدریجاً" یعنی کم از کم پچاس فیصد کے تاحال ہدف کو یقینی بنائے۔ نیز سال رواں کے دوران "صفر وعدہ / صفر وصولی" والی مجالس کی طرف توجہ دیں تاکوئی ایک مجلس بھی آئندہ صفر وعدہ / وصولی والی باقی نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ تمام انصار کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد وقف جدید۔ مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ: حافظ عبدالحلیم صاحب

نمبر 55

اردو کلاس کی باتیں

ریکارڈ شدہ:- 26 مئی 1999
نشر:- 29 مئی 1999

ایک تحفہ اور ایک تحریک

حضور انور نے کلاس کے آغاز میں فرمایا:۔
آپ کے لئے جرمنی سے ایک تحفہ لے کے آیا ہوا ہوں۔ وہاں کی لجنہ نے مختلف قومیتوں کی احمدی خواتین سے حضرت مسیح موعود کی نظم پڑھوائی ہوئی ہے اور ایک حضرت مصلح موعود کی بھی نظم پڑھوائی ہوئی ہے وہ آئیڈیا مجھے پسند آیا ہے۔

ہماری ایک امریکن عورت اردو میں حضرت مسیح موعود کی نظم پڑھا کرتی ہے اس سے انہوں نے آئیڈیا لے کر وہاں کے مقامی مختلف لوگوں سے حضرت مسیح موعود کا کلام یا حضرت مصلح موعود کا کلام پڑھوایا ہے۔

فرمایا:۔ ابھی اور محنت کی ضرورت ہے اس سے مجھے خیال آیا کہ اگر دنیا میں جہاں جہاں بھی احمدی مختلف نیشنیلٹی کے لوگ موجود ہیں اگر ان کے مربی ان پہ کام کر کے ان میں سے اچھی آواز والے مرد تلاش کریں تو بے شمار مل جائیں گے عورتیں ہی ضروری تو نہیں جتنی نیشنلیٹیز (Nationalities) ہوں اتنا ہی زیادہ بہتر ہے۔ اس طرح ہر زبان میں حضرت مسیح موعود کا کلام پڑھا جائے گا۔ یہ آئیڈیا ہے جو اس سے مجھے بہت پسند آیا ہے۔

لندن میں بھی یہ ہو سکتا ہے لندن والے خدام اور انصار یہاں کوشش کرلیں۔ اور لجنہ والیاں بھی یہاں کوشش کر لیں Maximum Nationalities کی نمائندگی ہو جائے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ سلسلہ پھیلتے پھیلتے دنیا کے ہر ملک میں پھیل جائے اور حضرت مسیح موعود کی ہر زبان میں اچھی آواز میں نظمیں پڑھی جائیں۔

مسیح موعود کی نظم

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے بوسنین احمدی خاتون کی آواز میں حضرت مسیح موعود کی نظم کی ریکارڈنگ سنانے کا ارشاد فرمایا۔ نظم کے اشعار ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدرالدجیٰ یہی ہے
پہلے تو رہ میں ہارے پار اس نے ہیں اتارے
میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

بعض اشعار کی تشریح

اس کے بعد حضور انور نے ان اشعار کی پر معارف تشریح فرمائی۔ ہے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

"وہ" گو اشارہ بعید ہے مگر عزت کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اگر کوئی قریب ہو اس کے لئے "وہ" کا لفظ بولا جائے تو اس کا مطلب ہے اس کی بہت بڑی شان ہے۔ جیسے اردو میں ہم "آنمحترم" کہتے ہیں۔ آں کا مطلب ہے "وہ" آنمحترم عزت کے لئے کہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود بھی انہی معنوں میں لفظ "وہ" استعمال کر رہے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دل کے قریب ترین ہیں مگر عظمت کے لحاظ سے اور آپ کی شان بلند دکھانے کے لئے وہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔

پیشوا کا مطلب ہے جس کے پیچھے چلیں۔ جو رستہ دکھانے والا رہبر ہو۔ جس کے پیچھے پیچھے سب لوگ چلیں۔ رستہ دکھانے والے کو پیشوا کہتے ہیں۔ جو قافلے کو سب سے آگے لیڈ (Lead) کرتا ہے۔ اگر نور نہ ہو تو رستہ نظر نہیں آتا۔

فرمایا۔ یہ کتنا اعلیٰ درجے کا کلام ہے۔ وہ جو آگے آگے چلتا ہے اسی کی روشنی سے ہم سب چلتے ہیں۔ اسی کی روشنی سے رستہ روشن ہو گیا ہے۔

فرمایا:۔
مسیح موعود کے کلام میں بہت گہرائی ہے فصاحت و بلاغت کی۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور اسارا

ساری روشنیاں اسی سے ہیں۔ اور اسی کے ذریعے رستہ دکھائی دیتا ہے ان کو جو پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ ان کو کوئی ٹھوکر نہیں کوئی خطرہ در پیش نہیں۔

ع
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

ع
اس پر ہر اک نظر ہے بدرالدجیٰ یہی ہے

چاند اس لئے فرمایا ہے کہ جو نور آپؐ نے لیا ہے وہ اللہ سے لیا ہے۔ کیونکہ سورج سے چاند پر روشنی پڑتی ہے پھر اس کے نتیجے میں چاند روشن ہوتا ہے پہلے ذکر فرما چکے ہیں کہ آپؐ کا ہی سارا نور ہے۔

یہاں یہ بتانا مقصود ہے کہ آپؐ نے اللہ سے نور پایا ہے جو سب سے برتر ہے جس طرح چاند سورج کا نور Reflect کرتا ہے اسی طرح خدا کا جو نور تھا وہ محمدؐ رسول اللہ کے چہرے اور دل سے سب دنیا پہ منعکس ہو گیا۔

فرمایا:۔
ان باتوں کو یاد رکھا کرو تو پھر اردو بھی آئے گی اور پھر جو اصل مقصد ہے دین کا علم اور اس کا نور یہ بھی آپ لوگوں کو میسر ہو جائے گا۔

تصاویر

عزیزہ ملیحہ کی تصویر جو اس نے حضور ایدہ اللہ کے باغ واقع احمد نگر میں کھینچوائی تھی حضور ایدہ اللہ نے دکھائی، بعض اور تصاویر بھی تھیں۔

خوشخبری

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ایک چھوٹی سی بچی کو از راہ شفقت اپنے پاس بلایا اور فرمایا:۔
اللہ میاں نے تمہیں اور تمہاری فیملی کو رات خواب میں مجھے دکھا دیا کہ پاکستان میں ہیں غالباً ربوہ میں ہوں گے اور وہاں آپ سب کے ساتھ میں ایک ٹرپ Trip منا رہا ہوں دریا پر۔
وہاں کشتیاں بھی چلائیں گے مچھلیاں بھی پکڑیں گے اور بہت مزیدار فیلی کا Get to Gather ہوا ہوا ہے شاید یہی اللہ میاں کی طرف سے خوشخبری ہو کہ ہم سب وہاں کی تیاری کریں۔
فرمایا:۔
میں نے کہا یہ خوشخبری تمہیں سنا دوں۔

پہیلیاں

پہلے پانی اس کو پلاؤ
پھر مکوں سے شامت لاؤ
اور تن پر جب سوجن ہو جائے
پھر وہ اور طمانچے کھائے
جواب: گوندھا ہوا آٹا

پانی پی پی پھول رہی ہے
پیٹھ پہ جھولا جھول رہی ہے
جواب: پانی کی مشک۔

اصل خزانہ گھر میں ہے

باہر کا دھن آتا جاتا اصل خزانہ گھر میں ہے
ہر دھوپ میں جو مجھے سایہ دے وہ سچا سایہ گھر میں ہے

پاتال کے دکھ وہ کیا جانیں جو سطح پہ ہیں ملنے والے
ہیں ایک حوالہ دوست مرے اور ایک حوالہ گھر میں ہے

مری عمر کے اک اک لمحے کو میں نے قید کیا ہے لفظوں میں
جو ہارا ہوں یا جیتا ہوں وہ سب سرمایہ گھر میں ہے

تو ننھا منا ایک دیا میں ایک سمندر اندھیارا
تو جلتے جلتے بجھنے لگا اور پھر بھی اندھیرا گھر میں ہے

کیا سوانگ بھرے روٹی کیلئے عزت کیلئے شہرت کیلئے
سنو شام ہوئی اب گھر کو چلو کوئی شخص اکیلا گھر میں ہے

ایک ہجر زدہ بابل پیاری ترے جاگتے بچوں سے ہاری
اے شاعر کس دنیا میں ہے تو تیری تنہا دنیا گھر میں ہے

دنیا میں کھپائے سال کئی آخر میں کھلا احوال یہی
وہ گھر کا ہو یا باہر کا ہر دکھ کا مداوا گھر میں ہے

عبیداللہ علیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس عرفان

مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کے ساتھ

ریکارڈنگ 15- مئی 99ء
مرتبہ- یوسف سہیل شوق صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کے حالیہ دورہ کے دوران جرمنی کے اطفال کے ساتھ اردو میں مجلس سوال و جواب منعقد فرمائی یہ مجلس سوال و جواب بے حد دلچسپ اور ایمان افروز کیفیات کی حامل تھی- ذیل میں اس مجلس کی کارروائی اپنے الفاظ میں درج کی جاتی ہے-

ایک طفل نے سوال کیا آنحضور ﷺ کے خلفاء کو خلفائے راشدین کیوں کہا جاتا ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس لئے کہ وہ خلفاء ہدایت پر قائم تھے- صحیح راستے پر قائم تھے- پہلے چار خلفاء کے بارے میں قطعیت کے ساتھ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کو اللہ نے خلیفہ بنایا اور وہ قرآن کے بتائے ہوئے رستے پر چلے تھے- اس لئے ان کو خلفائے راشدین کہتے ہیں-

ایک بچے نے سوال کیا کہ آپ اردو کلاس میں کلاس کے حاضرین سے اردو میں باتیں کرتے ہیں- وہ کیسے آپ کی بات سمجھتے ہیں-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں بات کو بار بار دوہراتا ہوں- جب تک مجھے تسلی نہ ہو جائے کہ سب بچوں کو سمجھ آگئی ہے بات کو دوہراتا ہوں- حتیٰ کہ بڑے بچے کو بھی سمجھ میں آجاتی ہے- لیکن بعض اوقات باوجود کوشش کے بڑے بچے کو سمجھ نہیں آتی-

یاد رہے کہ حضور اردو کلاس میں افریقی احمدی مکرم آڈو صاحب کو ازراہ شفقت "بڑا بچہ" کہہ کر بلاتے ہیں-

ایک بچے نے سوال کیا کہ جرمنی میں واقفین نو بچوں کے لئے کیا جماعت کوئی اپنا سکول شروع کرنے کا خیال رکھتی ہے؟

حضور نے فرمایا یہ بڑا مشکل کام ہے- اس طرح سے الگ سکول قائم کرنا کہ سارے مضامین ہمارے اساتذہ پڑھائیں اس پر بہت بڑا خرچ اٹھتا ہے- پھر جدید لیبارٹریز بھی بنانی ہوں گی جماعت اتنا وسیع خرچ برداشت نہیں کر سکتی- اس لئے واقفین نو بچے عام سکولوں میں داخل ہوں- ان کی دینی تعلیم میں مدد دینے کے لئے جماعت کا نظام موجود ہے- دینی تعلیم کو تقویت دینے کے لئے وکالت وقف نو کی طرف سے تحریری رسالے بھی بنائے گئے ہیں- جرمنی میں اگر ان ساری سہولتوں سے استفادہ کریں تو یہ بچے وقف نو کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں گے-

ایک بچے نے سوال کیا کہ جو لوگ حج کرنے جاتے ہیں وہ سر پر ٹوپی کیوں نہیں پہنتے-

حضور نے فرمایا حج ایک نئی پیدائش کا منظر پیش کرتا ہے- جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ سر پر ٹوپی نہیں لاتا- جس طرح نئے پیدا ہونے والے بچے کے سر کے بال اتارے جاتے ہیں اسی طرح حج کے موقع پر حاجی اپنے بال کٹوا دیتے ہیں- حج کا مقصد پہلے سارے گند نکال کر خدا کے ہاں نئی روحانی زندگی حاصل کرنا ہے- اس کے لئے ٹوپی پہننا ضروری نہیں-

ایک بچے نے پوچھا کہ ہم سکولوں میں تیرنے کے لئے جاتے ہیں کیا ہمیں اس کی اجازت ہے؟

حضور نے فرمایا اگر دینی ذمہ داریوں کے مطابق تیریں تو اس کی اجازت ہے- ننگے بدن نہ تیریں- جس جگہ یہ لازمی ہو کہ ننگے ہو کر تیریں وہاں ہرگز تیرنے نہ جائیں- ایک سوال ہوا کہ رسول کریم ﷺ پر جب قرآن کریم نازل ہوا تو کس طرح اکٹھا کیا گیا-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ پر جب قرآن کریم نازل ہوا تو اس کو محفوظ کرنے کی مختلف صورتیں تھیں- بعض دفعہ یہ چمڑے کے ٹکڑوں پر لکھا جاتا تھا- کاغذ کی ایک قسم بھی دستیاب تھی اس پر بھی لکھا جاتا تھا- یہ کاغذ فراعین مصر کے زمانے سے موجود تھا- اس پر بائبل بھی لکھی گئی تھی- اس کے ساتھ حافظ بھی تیار ہو رہے تھے جو قرآن کریم کو زبانی حفظ کر لیتے تھے- اگر کہیں شبہ پڑ جاتا تھا تو حفاظ کی گواہی لی جاتی تھی- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ہم پر یہ بڑا احسان ہے کہ تمام حفاظ کی گواہیاں لے کر قرات کے اختلافات دور کئے گئے اور ایک قرآن کی متفقہ شکل جاری کر دی- جس کو مصحف عثمان کہا جاتا ہے- قرآن کریم کی یہی شکل آج بھی رائج ہے-

ایک بچے نے سوال کیا اجتماع کیوں ہوتے ہیں؟

حضور نے فرمایا اس سے آپ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے- آپ شامل ہوئے ہیں تو فائدہ ہو رہا ہے نا؟ بچے نے اثبات میں جواب دیا- حضور نے فرمایا اسی لئے اجتماع ہوتے ہیں- جواب تو آپ کو پہلے ہی پتہ ہے-

ایک طفل نے سوال کیا کہ ہم کیسے ثابت کر سکتے ہیں کہ ہمارا دین 'دین حق' سچا مذہب ہے-

حضور نے جواباً سوال فرمایا کہ کیا آپ کو تسلی ہے؟ بچے نے کہا مجھے تو ہے- حضور نے فرمایا بس جس وجہ سے آپ کو تسلی ہے وہی بات دوسروں کو بتائیں- اس پر غور کیا کریں کہ آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ آپ کا مذہب سچا ہے- آپ جیسے ذہین بچے جس بات سے مطمئن اور راضی ہوتے ہیں کہ ہمارا مذہب سچا ہے وہی بات پیش کیا کریں-

ایک بچے نے سوال کیا کہ جب دو مسلم ممالک آپس میں جنگ کریں تو جو لوگ جنگ میں فوت ہوں کیا ان کو شہید کہا جا سکتا ہے حضور نے فرمایا دو مسلمان ملک اگر اسلام پر قائم ہیں تو وہ ایک دوسرے کے خلاف جنگ شروع ہی نہیں کریں گے- سیاسی اختلافات کو تو مل بیٹھ کر دور کیا جا سکتا ہے- اس لئے شہید وہ ہوتا ہے جو خدا کی راہ میں لڑتے ہوئے مارا جائے اور ان کا کوئی قصور سوائے مسلمان ہونے کے نہ ہو- باقی شوقیہ طور پر جو مرضی کہیں- یہاں کے فیصلے الگ ہیں قیامت کے دن جو فیصلے ہوں گے وہ الگ ہوں گے-

ایک طفل نے سوال کیا کہ قرآن میں ذکر ہے کہ جب آسمان کی کھال اتاری جائے گی- اس سے کیا مراد ہے؟

حضور نے فرمایا اس کا مطلب ہے کہ جب آسمان کے راز معلوم کئے جائیں گے- آسمان لوگوں کی نظر سے مخفی تھا- کچھ پتہ نہیں تھا کہ کیا ہے- اب آسمان کے تمام راز ایک حد تک ظاہر ہو چکے ہیں- ایک بچے نے سوال کیا تو حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ نے ٹوپی مانگی ہوئی ہے؟ یہ ٹوپی بتا رہی ہے کہ یہ مانگی ہوئی ہے- بچے نے عرض کیا کہ ہاں یہ مانگی ہوئی ہے- حضور نے فرمایا اپنی ٹوپی پہنا کریں-

ایک سوال تھا کہ کیا حضرت مسیح موعود کے بعد بھی نبی آسکتے ہیں-

ایک بچے نے عرض کیا کہ دعا کریں کہ میں مربی بن جاؤں- حضور نے فرمایا آپ کی بات سے بہت خوشی ہوئی- اپنی تربیت خود کرو- مربیوں کو جو مشکلات پیش آتی ہیں ان پر بھی نظر رکھو- دعا کرو کہ میں بہترین مربی بننے کی کوشش کروں گا-

ایک بچے نے سوال کیا کہ کہا جاتا ہے کہ حضرت آدم پہلے نبی ہیں- یہودی کہتے ہیں کہ وہی پہلے انسان بھی ہیں- حضور نے فرمایا یہودی ان کو نبی بھی مانتے ہیں- میں یہ بات پہلے بتا چکا ہوں- یہ پیچیدہ سائنسی مسئلہ ہے پہلے انسان سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ جب انسان مکمل ہو گیا تو وہ آدم تھا- اس صورت میں دنیا کی عمر 6 ہزار سال ماننی پڑے گی- جبکہ سو فیصد قطعیت کے ساتھ یہ ماننا پڑے گا کہ آدم سے پہلے بھی انسان تھے-

ایک بچے نے ایک نرالا سوال کیا- اس نے کہا کہ میں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے- مجھے کوئی کام بتائیں-

حضور نے دریافت کیا کہ آپ نے خود یہ فیصلہ کیا ہے- بچے کے ہاں کہنے پر آپ نے فرمایا شاباش! کام تو میں بہت سے بتا چکا ہوں- میرے خطبات کو غور سے سنیں- ان میں ایسی باتیں میں بتاتا ہوں جس سے پتہ چلتا ہے کہ احمدیت کا خادم بننا ہے تو کیا کیا جائے- خلاصہ یہ کہ جس طرح بھی احمدیت کی خدمت ہو سکے وہ طریق اختیار کریں-

ایک طفل نے سوال کیا کہ جب نماز پڑھ رہے ہوں تو اگر کوئی بندہ لیٹ آئے اور پہلے سے موجود تمام صفیں پوری ہو چکی ہوں تو وہ کیا کرے؟ کیا اکیلا نماز شروع کر دے؟ حضور نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہو تو ایک اور شخص کو پہلے سے مکمل شدہ صف میں سے پیچھے کھینچ لے اور اس کے ساتھ کھڑا ہو کر نماز پڑھے- صف میں کم سے کم دو افراد ہونے چاہئیں-

ایک بچے نے سوال کیا کہ ایک آدمی فوت ہو جاتا ہے- اور فوت ہونے کے بعد اللہ اس سے پوچھے کہ کیا تم نے چوری کی تھی؟ تو کیا ایسا آدمی اس وقت اللہ کو دیکھ رہا ہوگا؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ کو کسی طرح بھی ظاہری لحاظ سے نہیں دیکھا جا سکتا- پہلا سوال تو یہ ہوگا کہ کیا بندہ توحید کا قائل ہے؟ آپ کے ذہن میں چوری کا سوال کیوں آیا؟ اللہ سب سے پہلے موحد اور غیر موحد کو الگ کرے گا- پھر رسول کریم ﷺ یا اپنے وقت کے نبی پر ایمان لانے کے بارے میں سوال ہوگا- جو بھی حساب کتاب اور سوال جواب ہوگا- اللہ کی ظاہری رؤیت ممکن نہیں- نہ اس دنیا میں اور نہ اس دنیا کی آنکھ سے- اللہ کو اس کی صفات کے لحاظ سے دیکھا جاتا ہے-

ایک بچے نے سوال کیا کہ اگر دو ملک جنگ کریں اور مسلم ملک جیت جائے تو کیا وہ دوسرے ملک کی زمین پر قبضہ کر سکتا ہے؟ یا اسے یہ زمین واپس کرنی ہوگی-

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا سچا مسلمان ملک کسی غیر ملک سے خواہ مخواہ لڑائی نہیں کرے گا- حملے کی ذمہ داری کسی مسلمان ملک پر نہیں ہونی چاہئے- دین مسلمان ملکوں کو اجازت ہی نہیں دیتا کہ بلاوجہ غیر ملکوں پر حملے کریں- اگر غیر مسلم ملک نے حملہ کیا ہے تو اس غیر مسلم ملک نے یہ حملے مسلمان ملک کی زمین چھیننے کے لئے ہی کیے ہیں- اس طرح سے اگر مسلمان ملک اس حملے کو ناکام بنا دے اور غیر مسلم ملک کی زمین چھین لے تو پھر زمین اسی مسلم ملک کی سمجھی جانی چاہئے- لیکن اس وقت دنیا کی جو صورت حال ہے ملکوں کا جو جغرافیہ بنا دیا گیا ہے دنیا اس کو قائم رکھتی ہے-

ایک بچے نے سوال کیا کہ حج کے بعد بال کٹوانا کیوں ضروری ہیں؟

حضور نے فرمایا اس کا جواب میں دے چکا ہوں- کہ حج ایک نئی پیدائش کی خوشخبری ہے- بچہ جب نیا پیدا ہوتا ہے تو اس کے بال کٹوائے دئے جاتے ہیں- حج بھی اس لئے کیا جاتا ہے کہ یہ خدا کے حضور نئی زندگی شروع کرنے کا اعلان ہے-

ایک طفل نے سوال کیا کہ غیر احمدی کہتے ہیں کہ سات آسمان ہیں- یہ بات غلط ہے یا صحیح ہے-

حضور نے فرمایا قرآن کہتا ہے سات آسمان ہیں تو یہ بات غلط کیسے ہو سکتی ہے- دین حق کا پیروکار ہو کر اس کا انکار کس طرح ممکن ہے- حضور نے فرمایا سات آسمان کا مطلب کیا ہے؟ یہ دوہرایا جانے والا لفظ ہے- ایک ہفتہ ختم ہو جائے تو دوبارہ ایک اور ہفتہ آجاتا ہے- سات آسمان جو ہیں ان کے اوپر بھی اور سات آسمان ہیں یہ سلسلہ چلتا ہے یہ نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے- جب ایک ختم ہو جائے اوپر اور سات بن جاتے ہیں-

ایک بچے نے سوال کیا کہ یہ جو نظم ہے ہو فضل تیرا یارب...... اس میں مصرعہ ہے سینہ

میں جوش غیرت...... اس کو سینہ پڑھا جائے یا سینے میں..... حضور نے فرمایا اردو میں ایسی جگہ پر سینہ لکھا جاتا ہے اور سینے پڑھا جاتا ہے۔ یہ اردو کا قاعدہ ہے۔ اگر سینہ کے بعد "میں" یا "کے" وغیرہ الفاظ آجائیں تو سینہ کی بجائے سینے میں پڑھیں گے۔ لیکن اگر یہ الفاظ نہ آئیں مثلاً یہ کہیں کہ میرا سینہ جوش سے ابل رہا ہے تو سینہ ہی پڑھیں گے۔ یہ اردو پڑھنے کا انداز ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ اگر اللہ سب سے زیادہ طاقتور ہے تو اسے فرشتے بنانے کی کیا ضرورت ہے؟

حضور نے فرمایا اللہ کی طاقت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو پیدا کیا گیا۔ انسانوں کا پیدا کرنا بھی اسی میں شامل ہے۔ یہ اللہ کی طاقت کے مظہر ہیں۔

ایک بچے نے کہا کہ میں نے حضور سے صرف دعا کے لئے کہنا ہے۔ حضور نے دریافت فرمایا کسی خاص مقصد کے لئے کہنا ہے۔ بچے نے کہا کہ ایمان اور تقویٰ کے لئے کہنا ہے۔ اور کوئی خاص بات نہیں۔ حضور نے فرمایا ہاں میں آپ کے لئے دعا کروں گا۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ جب ہم اپنی کلاس کے ساتھ پکنک پر جاتے ہیں تو عورتیں ساتھ کیوں نہیں جاتیں۔

حضور نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کی اخلاقی اور دینی حفاظت کی ضرورت ہے۔ جہاں بھی دینی اقدار کو خطرہ ہو وہاں عورتوں کو نہیں بھیجتے۔ اگر خطرہ نہ ہو تو جاسکتی ہیں۔ جب ہم سفر کرتے ہیں تو اردو کلاس کی بچیاں بھی بعض اوقات ساتھ جاتی ہیں۔ اس وقت ہم ساری احتیاطیں کرتے ہیں کہ غیر دینی حرکات کی توفیق ہی نہ ہو۔ جو لوگ ایسی احتیاطیں کرسکتے ہیں وہ ضرور ساتھ لے جائیں۔

مجلس سوال وجواب کے بعد حضور نے بچوں کا نظم کا مقابلہ بھی ملاحظہ فرمایا اور وہاں تشریف فرما رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صبوحی ناصر صاحبہ

قاری، مطالعہ اور کتاب

مطالعہ علم و آگہی کی پہلی سیڑھی ہے۔ علم، انسان اپنے اردگرد کے ماحول، حالات و واقعات اور روز و شب رونما ہونے والی باتوں کے ساتھ ساتھ کتابوں سے بھی حاصل کرتا ہے۔

دنیا میں مختلف علوم و فنون، موضوعات اور واقعات پر بیش بہا کتابیں لکھی جاچکی ہیں جن سے مختلف طبقہ ہائے فکر کے لوگ فیض یاب ہوتے ہیں۔ غرض کتابیں مطالعہ کا اصل منبع ہوتی ہیں۔

جس طرح انسان اپنی زندگی کے مختلف مدارج میں پیدائش سے لیکر گور تک مختلف رشتوں کی ڈور میں بندھا ہوتا ہے اور اسے اس زندگی کو گذارنے کے لئے بہت سے حقوق و فرائض کا خیال رکھنا پڑتا ہے اسی طرح کسی بھی طالب علم کو مطالعہ کرنے کے ساتھ کتاب کی ظاہری ماہیت کے حقوق برقرار رکھنے کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ مثلاً دیکھا یہ گیا ہے کہ جب کوئی قاری کسی بھی پسندیدہ موضوع کی کتاب خریدتا یا حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے مطالعے کی دھن میں اتنا پرجوش ہوجاتا ہے کہ کتاب کے مطالعے کے آخر تک کتاب کی اصل شکل کافی حد تک غائب ہوچکی ہوتی ہے۔

کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری

کتابیں خواہ نصابی ہوں یا غیر نصابی، کوئی کہانی کی کتاب ہو یا تاریخی واقعہ کی، شاعری ہو یا نثر، غرض کیسی کتاب کیوں نہ ہو جس شخص کے زیر استعمال ہوتی ہے وہی کتاب کی شکل میں تبدیلی پیدا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ مثلاً عام مشاہدے کی بات ہے کہ جب کوئی بچہ تعلیمی سال کے آغاز میں نصابی کتب خریدتا ہے تو سال کے اختتام تک وہ یا تو کئی بار نئی کتابیں خرید چکا ہوتا ہے یا پھر آغاز میں ہی خریدی ہوئی کتابوں کی حالت اتنی دگرگوں کر چکا ہوتا ہے کہ وہ کسی اور کے لئے قابل استعمال ہی نہیں رہتیں۔ بہت سے بچوں کو کتابوں پر لکھنے کی عادت ہوتی ہے۔ اول تو ہونا ہی یہ چاہئے کہ سکول میں ہی بچوں کو کتاب کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ہدایت دینی چاہئے۔ اگر استاد کوئی بات سمجھاتا ہے تو اکثر بچے پنسل یا پین سے اس بات کو یا کسی لفظ کے معنی کو کتاب پر ہی لکھ لیتے ہیں۔ حالانکہ اس مقصد کے لئے علیحدہ کاپی استعمال کرنی چاہئے۔ یہی عادت بعد میں پختہ ہوجاتی ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ مطالعے کا شغف رکھتے ہیں لیکن کیا کبھی کسی نے سوچا ہے کہ ہم میں سے کتنے ایسے ہیں جو کتابوں کو استعمال کرتے وقت ان کی ظاہری شکل و صورت اور خوبصورتی کا خیال رکھتے ہیں۔ کتاب کی جلد، اس کے اوراق کی خوبصورتی اس کے Title کی خوبصورتی وغیرہ کا خیال رکھنا قاری کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

کسی بھی کتاب کے مطالعے کے وقت چند باتوں کا لحاظ یا خیال رکھنا نہ صرف کتاب کے استعمال کا صحیح حق ادا کرتا ہے بلکہ کتاب کی عمر بھی بڑھاتا ہے۔ ہمارے ملک میں بے شمار لائبریریاں اہل علم و دانش کی علمی پیاس بجھانے میں گراں قدر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ یہ لائبریریاں کروڑوں کتابوں سے سجی ہوئی ہیں جو ان گنت موضوعات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ ہر شخص اپنے تجسّس، اپنی پسند اور ضرورت کے لحاظ سے یہاں استفادہ حاصل کرتا ہے۔ کوئی بھی مطالعے کا شوقین لائبریری سے اپنے من پسند موضوع کی کتاب Issue کروا کر نہایت سہولت سے گھر بیٹھے لطف اندوز ہوسکتا ہے لیکن کیا کبھی کسی کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوا ہے کہ کتاب قاری کے پاس ایک قومی امانت ہوتی ہے۔ لائبریری چونکہ ایک قومی ادارہ ہوتا ہے جس پر ہر شہری کا یکساں حق ہوتا ہے سو یہاں کی ہر کتاب ہر شہری کی ملکیت کہلاتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ جو بھی شخص جب کوئی کتاب اپنے زیر مطالعہ لائے تو وہ یہ سوچ کر اسے استعمال کرے کہ یقیناً اس کی طرح کوئی اور بھی اس کتاب کو استعمال کرنے کا حق رکھتا ہے۔ اس لئے اسے کتاب کی صفائی، خوبصورتی اور ظاہری شکل و صورت میں رد و بدل کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ لیکن عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ کتاب issue کروا کر واپسی کی مقررہ تاریخ گزرنے کے باوجود کتاب واپس کرنے میں سستی برتتے ہیں اور اگر واپس کرتے بھی ہیں تو اس کی حالت خراب ہوچکی ہوتی ہے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کچھ لوگ کتاب کے اوراق پھاڑ لیتے ہیں۔ کچھ صفحات کے الٹنے پلٹنے میں اتنی ناقدری کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ صفحات پر نشانات پڑ جاتے ہیں۔ کچھ لوگ اگر کتاب میں درج کوئی حصہ، کوئی بات یا کوئی جملہ پسند آئے یا کوئی خاص بات نظر سے گزرے تو پین یا پنسل سے وہاں نشان لگا لیتے ہیں یا اسے underline کر دیتے ہیں۔ جس سے کتاب کے صفحات کی خوبصورتی ضائع ہوجاتی ہے۔

اس کے علاوہ ایک اور بات جو عام مشاہدے میں آتی ہے وہ یہ کہ کتاب مکمل پڑھ لینے کے بعد بعض لوگ اپنے Comments کتاب کے آخری صفحات پر لکھ دیتے ہیں۔ حالانکہ کسی بھی لائبریری سے Issue کروائی گئی کتاب میں نتھی ایک ہدایت نامہ میں یہ شق درج ہوتی ہے کہ کتاب پر کچھ لکھنا یا اس کے کسی جملے کو underline کرنا، صفحات کے کونے مروڑنا وغیرہ وغیرہ منع ہے۔ لیکن کیا کریں ہم شائد انہیں باتوں پر عمل کرنے کے عادی ہیں جن سے منع کیا گیا ہو۔

صفحات پھاڑنے کی غلط عادت

صفحات پھاڑ لینے کی شکایت تو عام ہے۔ اکثر رسائل اور میگزین کے رنگین صفحات پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے رسالہ کی نہ صرف خوبصورتی متاثر ہوتی ہے بلکہ صفحات کی ترتیب اور موضوعات کا تسلسل بھی زد میں آجاتا ہے۔ حالانکہ یہ سوچنا چاہئے کہ اگر ہم کسی رسالے یا کتاب سے لطف اندوز ہونے کا حق رکھتے ہیں تو کیا اس سے لطف اٹھانے کا حق کسی اور کو نہیں ہے۔ یقیناً ہے۔ اکثر کتب کے Titles کی تصاویر، یا عنوان وغیرہ پر بھی مختلف عبارتیں، تبصرے، لکیریں اور بعض اوقات بے ہودہ اشعار اور کارٹونز وغیرہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسے استعمال کرنے والے کا ذہنی معیار کیسا ہے۔ حالانکہ اگر اتنا ہی کچھ لکھنے لکھانے کا شوق ہے تو کسی صفحے پر اپنا یہ "معلوماتی خزانہ" بکھیریں۔ لیکن نہ بھئی! کتاب تو شائد ذاتی جاگیر ہے بلکہ ذاتی جاگیر کو بھی کوئی یوں نہیں اجاڑتا۔ تصاویر اور cartoons بنانے کا اگر بہت ہی شغف ہے تو بھئی بازاروں میں ڈھیروں ڈرائنگ میٹریل دستیاب ہے ان پر طبع آزمائی کریں مگر........

ایک بات اور ہمارے ہاں کتاب استعمال تو کرلی جاتی ہے لیکن کتاب کی صفائی، جھاڑ پونچھ اور ترتیب کی طرف سے لاپرواہی برتی جاتی ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ Rack خوبصورت کتابوں سے سجے تو ہوتے ہیں لیکن ان پر پڑی گرد اور دھول استعمال کرنے والے کی بے حسی کا رونا رو رہی ہوتی ہے۔ کوئی ان سے پوچھے کہ جب تمہیں اس کتاب کی ضرورت تھی تو بڑے شوق سے خریدا تھا لیکن ضرورت ختم ہونے کے بعد کیا اسے بے کار سمجھ لیا۔ ارے بھئی! یہ کتابیں آپ کی توجہ چاہتی ہیں۔ ان کا بھی کچھ حق ہے۔ ان کی صفائی ستھرائی، اور ترتیب نہ صرف الماری کی خوبصورتی بڑھائے گی بلکہ کتابوں کی عمر میں بھی اضافہ کرے گی اور آپ کی سلیقہ مندی کی داد بھی سمیٹے گی۔ انہیں دیمک لگنے اور گرد و غبار سے بچائیں۔ کیونکہ یہ تو وہ خزانہ ہے جس سے ہر دور کے لوگ فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ آج آپ نے اٹھایا، کل کوئی اور اپنے ذوق کی تسکین کرے گا۔ اور یہ سلسلہ نسل در نسل پھیلے گا۔

آج بھی کئی لائبریریوں میں کئی سو سال پرانی نادر کتب اور دستاویزات ہمیں معلومات کا قیمتی خزانہ بہم پہنچاتی ہیں۔ یہ صرف اسی وجہ سے ہے کہ اس وقت کے اہل علم نے ان کی قدر کی اور آج ہم نے فائدہ اٹھایا کیا ہم بھی انہیں جیسا کر رہے ہیں......؟

برائے مہربانی یاد رکھیں علم حاصل کرنا سب کا بنیادی حق ہے۔ آپ کو کوئی اس حق سے محروم نہیں کرتا لیکن خدارا کتابوں کو استعمال کرنے کا ڈھنگ سیکھیے۔ ان سے فائدہ حاصل کرنے کے ساتھ ان کی ظاہری ماہیت کو بھی برقرار رہنے دیں۔ تاکہ دیکھنے میں واقعی پتہ چلے کہ کتاب کسی اچھے قاری کے زیر مطالعہ رہی ہے۔ جس کا نہ صرف علمی ذوق اچھا ہے بلکہ وہ مطالعہ کے صحیح حقوق سے بھی آگاہ ہے۔

اصابہ کی ترتیب

حافظ ابن حجر نے الاصابہ فی تمییز الصحابہ میں صحابہ کا تذکرہ کیا ہے اور ہر حرف کے چار درجے متعین کئے ہیں۔ مثلاً الف قسم اول، قسم ثانی قسم ثالث اور قسم رابع۔

طریقہ حافظ کا یہ ہے کہ قسم اول میں کبار صحابہ کے نام ذکر کرتے ہیں اور قسم ثانی میں ان صغار صحابہ کے اسماء لکھتے ہیں جن کو اوّلیت حاصل ہو اور قسم ثالث میں مخضرمین کا ذکر فرماتے ہیں یعنی جس کو حضور کا زمانہ ملا ہو لیکن حضور کی زیارت نہ کرسکا ہو اور قسم رابع میں ان لوگوں کا تذکرہ کرتے ہیں جن کی صحابیت کے وہ خود منکر ہیں اگرچہ کسی اور نے ان کو صحابی لکھ دیا ہو۔ ورقہ کی صحبت کا بعض حضرات نے انکار کیا ہے لیکن حافظ ابن حجر نے ان کو قسم اول میں شمار کیا ہے۔ (تقریر بخاری شریف اردو جلد اول ص 97 از محمد زکریا۔ ادارہ الاشاعت کراچی۔ طبع اول جون 88ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب

درازیٔ عمر کے ذرائع

عمر کی درازی اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے فرمایا ہم نے تمہارے درمیان موت کا اندازہ مقرر کیا ہے۔ اور اس اندازے سے کوئی سبقت نہیں لے جاسکتا۔ اس لئے جو اوامر و نواہی بیان کئے جاویں گے وہ عطا شدہ عمر کو باصحت اور خوش و خرم رکھنے کے ذرائع ہیں۔ درازی عمر کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسانوں کے لئے نفع رساں وجود کو زیادہ لمبا عرصہ قائم رکھتا ہوں۔ نفع رساں کون ہے۔ وہی جو اللہ کے حکموں پر نبی کریم ﷺ کی تعلیم کی روشنی میں اوامر و نواہی پر عمل کرتا ہے۔ اس دنیا میں کامیابیوں کی جنت اور آخرت میں جنت کا خزانہ پالیتا ہے۔ اس نفع رسانی کے علاوہ درازی عمر کے لئے خدا نے جو قانون بنائے ہیں ان میں سے چند ضروری باتیں درج ذیل ہیں۔

صبح جلدی بیدار ہونا

رات کو جلدی سونا اور صبح تہجد کے لئے بیدار ہونا صحت کے لئے مفید ہے۔ رفع حاجات سے فارغ ہو کر مسواک کریں آپ کے دانت مضبوط رہیں گے دانتوں کی صفائی کے بعد مکمل وضو کریں۔ دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کو اچھی طرح دھوئیں وضو کے دوران آنکھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ آنکھوں کی بیماریوں سے بچے رہیں گے۔ دن اور رات میں جب بھی رفع حاجات سے فارغ ہوں۔ مکمل وضو کریں آپ کے دل و دماغ کو تقویت پہنچے گی اور فرشتے بھی آپ کے قریب رہیں گے۔

سیر اور ورزش

باصحت رہنے کے لئے دوسرا اہم ذریعہ نماز فجر کے بعد سیر اور ورزش ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا۔ کہ انصار کے لئے روزانہ کم از کم چار پانچ کلو میٹر سیر ہونی چاہئے۔ ساٹھ سال کی عمر تک جسمانی صحت کی رعایت کے ساتھ ورزش کی جاسکتی ہے۔ ساٹھ سال کی عمر کے بعد سیر ہی کافی ورزش ہے دوسری ورزشیں دل کے عارضہ کا موجب ہو سکتی ہیں۔ موجودہ حضرت صاحب کا نمونہ بھی زیر نظر رہنا چاہئے۔

غسل

روزانہ غسل باصحت رہنے کے لئے بہت مفید ہے۔ بعض لوگ سخت سردیوں میں بھی روزانہ غسل کے عادی ہوتے ہیں جس سے ان کا چہرہ پر رونق رہتا ہے۔ گرمی کے موسم میں ایک سے زائد مرتبہ بھی نہایا جاسکتا ہے۔

خوراک

باصحت رہنے کے لئے ایک ضروری امر کم کھانا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مومن کم کھاتا ہے۔ پھر سوال یہ ہے۔ کہ کیا کھایا جاوے بڑھاپے کی بیماریوں سے بچنے کے لئے۔ دودھ اور دہی کا استعمال کریں۔ تازہ تحقیق یہ ہے۔ کہ دہی اور سبزیاں کھانے والوں کی عمر زیادہ ہوتی ہے اس کے بعد پھل اور پھلوں کی مصنوعات کا استعمال بھی صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر موسم کے تازہ پھلوں اور سبزیوں کو ترجیح دیں۔ خوراک میں سب سے مفید شہد کا استعمال ہے۔ اللہ علیم و خبیر فرماتا ہے فیہ شفاء للناس یعنی اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔ طویل العمری کی ذہنی اور اعصابی بیماریوں سے بچنے کا سب سے بڑا علاج شہد کا استعمال ہے۔ خوراک کے ذکر میں روزہ کی طرف توجہ دلانا بھی ضروری ہے۔ روزہ انسان کے اعصاب کو تقویت بخشتا ہے۔ اور جملہ اعضائے رئیسہ کو زندگی عطا کرتا ہے۔

آرام

انصار کے لئے نیند اور آرام بھی بہت ضروری ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا۔ کہ حقیقی اور گہری نیند صرف دس منٹ آتی ہے جو ایک نئی زندگی بخشتی ہے۔

علاج

انسانی جسم میں غلطیوں کمزوریوں اور موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا لکل داء دواء یعنی ہر بیماری کے لئے علاج ہے۔ اس لئے لازم ہے۔ کہ ہر بیماری کا شروع میں ہی علاج کر کے قلع قمع کر دیا جاوے۔ دنیا میں کافی تعداد میں لوگ بالخصوص دیہات میں مناسب علاج نہ ملنے کی وجہ سے وفات پا جاتے ہیں۔ دعا کرنی چاہئے کہ صحیح علاج اور معالج میسر آجاوے۔

ذہنی سکون

صحت جسمانی کے لئے ایک بڑی ضرورت اطمینان قلب کی ہے۔ اللہ فرماتا ہے خوب غور سے سنو اللہ کا ذکر دلوں کو اطمینان بخشتا ہے۔ سب سے اہم ذکر نماز باجماعت ہے۔ خشوع و خضوع کی حامل نماز مومن کو گہرا سکون عطا کرتی ہے۔ دشمنوں کے قصوروں کو معاف کردیں اللہ آپ کی خطائیں معاف فرمادے گا۔ اور سکون کی جنت اسی دنیا میں عطا فرمائے گا۔

محمد منظور احمد خان ایاز صاحب

مخلص اور محنتی خادم سلسلہ

چوہدری محمد علیم الدین صاحب

سابق امیر جماعتہائے احمدیہ اسلام آباد

مکرم محترم چوہدری محمد علیم الدین امیر جماعت اسلام آباد کی قیادت میں خاکسار کو چند سال بحیثیت سیکرٹری تعلیم ' اصلاح وارشاد (انصار اللہ) خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم سے مخلصانہ تعلقات کی بنا پر چند حقائق قارئین الفضل کے ازدیاد ایماں اور جذبہ خدمت دین اجاگر کرنے کے لئے پیش کرنے کی توفیق پا رہا ہوں طائرانہ نظر میں وہ ایک نحیف' جسمانی ساخت کے لحاظ سے کمزور تھے۔ لیکن خدمت دین کا تعلق جسم کی ساخت سے نہیں ہوا کرتا۔ خدا تعالیٰ اپنے جس بندہ کو خدمت دین کے لئے چنتا ہے تو اس میں وہ صفات' جرات ودیعت کر دیتا ہے جو عام لوگوں کے لئے ورطہ حیرت کا موجب ہوتے ہیں۔

اس کے باوجود کہ آپ وفاق میں ایک اعلیٰ سرکاری عہدہ پر سالہا سال کام کرتے رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد خدمت دین کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا۔ سرکاری عہدہ کی تمام رونقیں جاتی رہیں۔ ایک خادم دین کی طرح عاجزی' انکساری ان کا طرۂ امتیاز رہا۔ ہر خورد و کلاں سے نہایت اخلاص اور شفقت سے ملنا پھر ہر ایک کے غم و دکھ میں شریک ہونا ان کی نمایاں خوبی تھی۔ اکثر و بیشتر نماز جنازہ خود پڑھایا کرتے تھے پھر مرحومین کے خاندان سے ہمیشہ رابطہ رکھتے تاکہ ان کی ضروریات کا خاطر خواہ انتظام جاری و ساری رہے۔

آپ جب کبھی دارالذکر ان کے دفتر جائیں آپ انہیں شہد کی مکھیوں کی ملکہ کی طرح خدمت دین میں مصروف عمل پائیں گے۔ یہ مرد خدا دنیا کے عہدوں سے ماوراء خدمت دین کے منصب پر فائز المرام ہوتا تھا اور رات گئے تک کام کرنا ان کا روزمرہ کا معمول تھا ان کی خرابی صحت اور ضعیف العمری کبھی خدمت دین میں حائل نہیں ہوئی۔

جب ان سے اتنی محنت شاقہ کے لئے استفسار کیا جاتا تو ہمیشہ بشاشت سے یہی جواب ملتا کہ یہ سلسلہ تو محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاری و ساری ہے۔ جن جماعتوں کو ایسے بے لوث خدمت کرنے والوں کی قیادت نصیب ہو آخر وہ کیوں نہ ترقی کریں۔ ان کا یہ ارشاد کس قدر قابل تحسین ہے کہ جماعت کے اکثر و بیشتر احباب دن کے اوقات میں اپنے دفاتر' کاروبار میں مصروف عمل رہتے ہیں اس وقت باہمت قائد اپنے ان رفقاء کے لئے خدمت دین کا ہوم ورک مرتب کرتا رہتا ہے۔ ہر شعبہ کو ان کی نظامت سے پروگرام و ہدایات جاری ہوتی تھیں جن پر عمل درآمد کے لئے یہ مرد مجاہد روز و شب مصروف عمل رہتا۔ اپنے تجربہ' محنت کی بنا پر ان کی ہدایات اس ضرب المثل کے عین مطابق کہ سو سنار کی ایک لوہار کی۔ اس خوبی کا ذکر نہ کرنا کسر نفسی ہوگی کہ جب کبھی کوئی تجویز پیش کی گئی اسے خندہ پیشانی سے قبول کیا اور مجلس عاملہ کے سپرد کر دیا کہ کوئی کام انفرادی کرنا مناسب نہ سمجھتے تھے جب تک مجلس عاملہ کی اسے تائید حاصل نہ ہو۔ اسی طرح جب کبھی کسی خامی کی نشاندہی کی گئی اس پر خلوص شخص نے کبھی برا نہیں منایا بلکہ سنجیدگی سے قبول کیا اور ہمیشہ یہ تکیہ کلام رہا کہ مقبول خدمت دین کی بجا آوری کے لئے دعا کرتے رہیں۔

امام وقت سے بے پناہ محبت اور عقیدت تھی جلسہ سالانہ برطانیہ پر بالالتزام ہر سال شریک ہوتے اس دفعہ بیماری کی وجہ سے خاصے کمزور تھے مشورہ دیا گیا کہ خرابی صحت کی وجہ سے لمبا سفر نہ کریں مگر وہ اپنے امام سے ملنے کے لئے بے تاب تھے کہ زندگی کا کیا بھروسہ میں اس نیکی سے محروم رہنا نہیں چاہتا۔ چنانچہ حسب معمول برطانیہ جلسہ میں شریک ہوئے وہاں سے اپنی بیٹی کے پاس امریکہ چلے گئے جہاں 3 ستمبر 1998ء کو عارضہ قلب سے اپنے مالک حقیقی کے حضور دینی خدمات کا تحفہ لے کر حاضر ہو گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

خاکسار کے ساتھ باقاعدگی سے بسلسلہ دعا خط و کتابت فرمایا کرتے تھے کبھی تاخیر کی صورت میں نہایت محبت سے لبریز الفاظ میں یاد دہانی کراتے تھے۔ اس آخری سفر پر بھی مجھے اپنے پروگرام سے مطلع کیا۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

جماعت اسلام آباد میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا قارئین کرام سے عاجزانہ التجاء ہے کہ وہ اس خادم سلسلہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہا کریں۔

مرنے والا تو گیا اس کا اثر باقی ہے
اس کی خدمت کی ضیاء مثل قمر باقی ہے

☆......☆......☆......☆

نمونہ حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود سادہ اور مناسب خوراک کا التزام فرماتے تھے۔ نیز نوجوانی میں ورزش اور بڑی عمر میں لمبی سیر آپ کا معمول تھا۔ ہمارے لئے آپ کا نمونہ کافی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32159 میں طاہرہ نصرت زوجہ داؤد قمر صاحب قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پورہ ضلع گجرات حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/11000 روپے- بقیہ 9000 روپے بصورت زیور وصول شدہ ہے-2- زیورات طلائی 400-175 گرام مالیتی -/D M 2367 -3- زیورات نقرئی 147 گرام مالیتی -/D M 48- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ طاہرہ نصرت جرمنی گواہ شد نمبر1 ملک محمد احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 داؤد احمد قمر خاوند موصیہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32160 میں وحیدہ احمد زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ امور خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع طاہر آباد کالونی ربوہ مالیتی -/35000 روپے- 2- زیورات طلائی جن میں حق مہر -/10000 روپے شامل ہے 30 تولہ مالیتی -/180000 روپے- 3- زیورات نقرئی وزنی 7 تولہ مالیتی -/700 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ وحیدہ احمد جرمنی گواہ شد نمبر1 چوہدری ناصر احمد جرمنی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 تنویر احمد خان جرمنی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32161 میں جمال احمد قیصر ولد داؤد احمد ناصر صاحب قوم جٹ سدھو پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 مارک ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد جمال احمد قیصر ساکن جرمنی گواہ شد نمبر1 عبدالشکور ساکن جرمنی گواہ شد نمبر2 شیخ مبارک احمد جرمنی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32162 میں چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری حسین بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری منقولہ جائیداد صرف -/D M 40000 نقد موجود ہیں- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 2600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ 13/9/98 سے منظور فرمائی جائے- العبد چوہدری ناصر احمد جرمنی گواہ شد نمبر1 تنویر احمد خان وصیت نمبر 23687 گواہ شد نمبر2 عبدالمنان خان جرمنی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32163 میں چوہدری لطیف احمد ولد چوہدری عمردین صاحب قوم آرائیں پیشہ بے کار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- مکان نمبر 24/23 واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی -/150000 روپے- 2- سکنی زمین برقبہ 6 کنال واقع نصیر آباد مالیتی -/600000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 1500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں- اور مبلغ -/1000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی-

میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد چوہدری لطیف احمد جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد منیر شہزاد جرمنی گواہ شد نمبر2 ملک خالد محمود اعوان جرمنی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32164 میں شازیہ رحیم زوجہ محمد رحیم صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/D M 5000- زیورات طلائی وزنی 89 گرام مالیتی -/50689 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 400 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ شازیہ رحیم جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد رحیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد رفیق جرمنی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32165 میں بلقیس اختر زوجہ چوہدری لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر وصول شدہ پاکستانی -/2000 روپے -2- زیورات طلائی چودہ تولہ مالیتی -/D M 4200- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ بلقیس اختر دارالنصر شرقی ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر1 چوہدری لطیف احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 لئیق احمد جرمنی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32166 میں مبارکہ جنجوعہ زوجہ محمد صالح بشارت جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر -/6000 روپے- 2- زیورات طلائی 18 تولہ مالیتی -/5400 مارک- اس وقت مجھے مبلغ -/300 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ مبارکہ جنجوعہ جرمنی گواہ شد نمبر1 سید حمید مقبول جرمنی گواہ شد نمبر2 بشارت احمد جرمنی-

مسل نمبر 32167 میں چوہدری محمد اصغر ولد چوہدری عبدالغنی قوم راجپوت چوہان عمر 60 سال بیعت 1939ء ساکن فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1250 مارک+800 پنشن روپے پاکستانی ماہوار بصورت سوشل ایڈ+پنشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے- العبد چوہدری محمد اصغر بٹالہ کالونی فیصل آباد حال جرمنی گواہ شد نمبر1 لقمان احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد احمد ناصر جرمنی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32168 میں منورہ کلیم زوجہ شیخ کلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- حق مہر وصول شدہ -/32000 روپے- سونا وزنی 400 گرام + چاندی 50 گرام مالیتی -/205000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے- الامتہ منورہ کلیم جرمنی گواہ شد نمبر1 شیخ کلیم احمد خاوند موصیہ جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد امین طاہر جرمنی-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد زاہد صاحب کارکن الفضل کو مورخہ 30- مئی 1999ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام "احمد اسلام" تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسلام صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم عبدالرشید صاحب آف حافظ آباد کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر اور صالح بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ ایئرکموڈور (ریٹائرڈ) مکرم رشید احمد بھٹی صاحب کراچی کینٹ سے لکھتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم رافع احمد بھٹی نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 26- مئی 1999ء کو غلام اسحاق خان انسی ٹیوٹ (G.I.K.Institut) بمقام ٹوپی الیکٹرونک انجینئرنگ کے شعبے میں نمایاں اعزاز کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ اور بہترین مجموعی کارکردگی کی بنا پر انسٹیٹیوٹ کا اعلیٰ ترین اعزاز "ڈاکٹر عبدالقدیر خان گولڈ میڈل" حاصل کیا ہے۔

اس سے قبل عزیزم نے میٹرک فیڈرل بورڈ کے امتحان میں 89% نمبر حاصل کرکے اور F.Sc. پری انجینئرنگ میں 86% نمبر حاصل کرکے بورڈ میں نمایاں پوزیشن لینے والوں میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

عزیزم رافع میجر ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب (مرحوم) کے پوتے اور کمانڈر ڈاکٹر آغا عبداللطیف (سابق زرعی یونیورسٹی فیصل آباد) حال نیو مسلم ٹاؤن لاہور کے نواسے ہیں۔

اللہ تعالیٰ عزیز کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔

○ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ مکرمہ ثمینہ مجید صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید صاحب (سابق کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ) ساکن دارالفضل ربوہ نے ایم ایس سی لائبریری سائنسز کے امتحان 1998ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور دینی و دنیاوی ہر امتحان میں نمایاں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے۔

(نظارت تعلیم)

○ مکرم منور احمد قمر صاحب مربی ضلع وہاڑی لکھتے ہیں۔

مکرمہ فوزیہ منان صاحبہ طالبہ ایم۔ ایس سی (زوآلوجی) فائنل بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان بنت مکرم چوہدری عبدالمنان صاحب بھٹہ سابق پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول ٹمبوڈو (سیرالیون) حال نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع وہاڑی بورے والہ کو ان کے سکول۔ کالج اور یونیورسٹی کے قیام کے دوران ان کی اہم نصابی سرگرمیوں کے شعبہ "مضمون نویسی اور مباحثہ" میں اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر "سٹار گرلز اینڈ وومن فاؤنڈیشن کراچی نے اپنے نویں بین الاقوامی ایوارڈ برائے سال 1998ء میں کالج اور یونیورسٹی کے معیار کی طالبات میں "سٹار گرل 1998ء" کا ایوارڈ دیا ہے۔

اس سے پیشتر پچھلے سال موصوفہ کی بڑی بہن مکرمہ شازیہ منان صاحبہ بھی اس فاؤنڈیشن سے "سٹار گرل 1997ء" کا ایوارڈ حاصل کر چکی ہیں۔"

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم سرور ضیاء صاحب جماعت احمدیہ لنگے ضلع گجرات مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ان کی والدہ محترمہ مورخہ 7- جون کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اگرچہ وہ احمدی نہ تھیں لیکن موصوف کے لئے بہت صدمہ اور دکھ کا باعث ہے۔ احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

○ مکرمہ امۃ القدوس قدسیہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مسرور احمد کریم صاحب (سیکرٹری تحریک جدید لجنہ حلقہ دارالرحمت غربی الف) تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم رفیق احمد فوزی صاحب ابن مکرم محمد نصیب عارف صاحب آف راولپنڈی حال ناروے 1982ء میں نصرت جہاں سکیم کے تحت 3 سال کا وقف کرکے نائیجیریا گئے تھے۔ بعد ازاں ناروے آگئے ہیں اور وہیں مقیم ہیں۔ اسی سال اچانک معلوم ہوا ہے کہ پھیپھڑوں میں ٹیومر ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ پاکستان سہ ماہی سوم کے لئے عنوان "شجاعت" ہے۔ خدام کثرت سے اس میں شامل ہوں۔ آخری تاریخ 15- جولائی 99ء ہے قائدین سے نگرانی کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کسووو مہاجرین کی واپسی

اقوام متحدہ کے امن منصوبہ کے تحت کسووو مہاجرین گھروں کو واپس جاسکیں گے واپسی کا آپریشن 10- دن بعد شروع ہوگا۔ کسووو میں اکثر گھر تباہ ہو چکے ہیں۔ لوگوں کو خیموں میں رہنا ہوگا۔ ادھر سربوں نے راستوں پر جگہ جگہ موت بچھا دی ہے۔ کسووو جانے والی سڑکوں اور دیہی شاہراہوں پر بارودی سرنگیں بچھی پڑی ہیں۔ اور پانی کے کنوؤں میں زہر ملا دیا گیا ہے۔

کسووو کے عوام پر مظالم کا خاتمہ

امریکی صدر کلنٹن نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے امریکی ٹیلی ویژن پر کسووو لڑائی میں فتح کا اعلان کیا ہے انہوں نے کہا کہ سرب فوج اور پولیس کسووو سے جا رہی ہے۔ عالمی برادری کے مطالبات پورے ہوگئے۔ ہم نے ایک محفوظ جنگ جیت لی ہے۔ کسووو کے عوام پر مظالم کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ اس کے برعکس صدر ملازوچ نے اپنی فوج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری فوج کو فتح نصیب ہوئی ہے۔

فوجی افسروں کی جبری ریٹائرمنٹ

نائیجیریا کے صدر نے مزید 93 اعلیٰ فوجی افسروں کو جبری ریٹائر کر دیا ہے ریٹائر ہونے والے افسروں نے گزشتہ 14 برس میں سیاسی کام کیا۔ ایک ماہ میں ریٹائر ہونے والے فوجی افسروں کی تعداد 137 ہو گئی ہے۔

انڈونیشیا میں انتخابات

انڈونیشیا میں ہونے والے انتخابات میں سابق صدر سوئیکارنو کی صاحبزادی میگارتی سوئیکارنو کی سیاسی جماعت ڈیموکریٹک پارٹی سبقت حاصل کئے ہوئے ہے۔ کل ایک کروڑ 5- لاکھ ووٹوں میں سے ڈیموکریٹک پارٹی نے 39 فیصد ووٹ حاصل کئے ہیں۔

اینٹی میزائل سسٹم تیار

امریکہ نے اینٹی میزائل سسٹم تیار کرلیا ہے۔ یہ صدر ریگن کے دور میں طے پانے والے سٹار پروگرام کی جانب پیش رفت ہے نئے نظام پر چار ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ چھ مرتبہ ناکامی کے بعد امریکہ کو کامیابی حاصل ہوئی۔ "تھاڈ" نے نیو میکسیکو کے اوپر انتہائی بلندی پر اپنے ٹارگٹ کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ امریکی عہدیداروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ نیا نظام میدان جنگ میں دشمن کے درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے بچنے کیلئے استعمال ہوگا۔

یہودی جاسوسوں کی گرفتاری

ایران نے ان تیرہ ایرانی یہودیوں کی گرفتاری پر مغربی ردعمل مسترد کر دیا ہے جن پر اسرائیل کیلئے جاسوسی کا الزام ہے۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ مغرب ان کے معاملات میں مداخلت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تیرہ جاسوس یہودیوں پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ ان افراد کو محض یہودی ہونے پر نہیں پکڑا گیا۔ بلکہ ان پر جاسوسی کا الزام ہے۔ جن ممالک یا افراد نے ان جاسوسوں کی گرفتاری پر بیان دیئے ہیں وہ قابل افسوس ہیں۔

سری لنکا میں خونریز جھڑپیں

سری لنکا میں فوجی اور تامل ٹائیگرز کے درمیان جھڑپوں میں 61 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ وزارت دفاع کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ جزیرہ نما جافنا کے قصبے میں فوج اور چھاپہ ماروں میں شدید جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ ان جھڑپوں میں دو افسروں سمیت 16 فوجی جاں بحق ہوگئے ہیں اور 45 باغی ہلاک کردیئے گئے ہیں۔

کشمیریوں کا قتل عام

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے کشمیریوں کا قتل عام شروع کر دیا ہے۔ مختلف علاقوں میں تین خاندانوں کے 8- افراد سمیت 10 شہری شہید کر دیئے۔ درندہ صفت بھارتی فوج نے تین کشمیریوں کے گھروں میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کرکے متعدد افراد کو ہلاک کر دیا۔

مذہبی فریضہ

سعودی عرب کے مخالف اسامہ بن لادن نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکیوں کو اپنا ہدف بنائیں۔ قطر ٹیلی ویژن کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اسلامی ملکوں پر امریکی قبضے کے خلاف لڑنا مذہبی فریضہ ہے۔

جنگ بندی پر آمادگی

اقوام متحدہ کے ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ افغانستان کے پانچ برس سے کم عمر والے چوالیس لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلانے کے حوالے سے طالبان اور شمالی اتحاد نے اقوام متحدہ سے تعاون کرتے ہوئے جنگ بندی پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

صلیب گرنے سے 6 ہلاک

سینٹ برگ کو جانے والے ایک چھوٹے راستے پر کنکریٹ سے بنی ہوئی صلیب گرنے سے 6- افراد جاں بحق اور 16- زخمی ہوگئے۔

درد سے نجات کا آلہ

ڈنمارک میں ماہرین نے تکلیف دور کرنے والا ایک خصوصی آلہ بنایا ہے جو کہ نہ صرف زوداثر ہے بلکہ مختصر بھی اور اس کو کھیلوں کے دوران لگنے والی چوٹوں اور مختلف طرح کے درد دور کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

چوہا مار مہم

تھائی لینڈ کی وزارت صحت نے چوہوں کو مارنے کے لئے 30'000 دیہاتیوں کی خدمات عارضی طور پر حاصل کی ہیں جن پر 6 لاکھ 55 ہزار 263 ڈالر خرچ ہوں گے جو اس کو جاپان سے ملیں گے یہ پروگرام ستمبر تک شروع رہے گا۔ (جنگ لاہور 16/اپریل 99ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 11- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
14- جون- غروب آفتاب- 7-17
15- جون- طلوع فجر- 3-19
15- جون- طلوع آفتاب 4-59

کنٹرول لائن پر بھارتی شکست

بھارت نے کشمیر کنٹرول لائن پر وادی نیلم اور دوسرے سیکٹروں میں دو بڑے حملے کئے جن کو پاک فوج نے پسپا کر دیا۔ اور بھارتی فوج کے سپاہی اپنے مورچوں سے فرار ہو گئے اور جاتے ہوئے اپنے ساتھیوں کی نعشیں بھی چھوڑ گئے۔ درجنوں بھارتی مارے گئے۔ مجاہدین نے کارگل اور دراس میں بھارتی فوجیوں کا ایک بڑا حملہ پسپا کر دیا مجاہدین نے لداخ شاہراہ پر ٹریفک بند کر دی ہے جس سے بھارتی ٹرانسپورٹ کو ہماچل پردیش کے لمبے اور مشکل راستے سے ہو کر جانا پڑتا ہے۔ بھارتی فضائیہ نے ایک دفعہ پھر کیرن سیکٹر سے آزاد کشمیر کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی لیکن پاک فضائیہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے انہیں مار بھگایا۔ آزاد کشمیر کے متعدد علاقوں میں بھارتی گولہ باری اور ٹائم بم پھٹنے سے بہت سارے سویلین شہید ہو گئے۔ سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری پر بھی رینجرز نے بھارتی فوجیوں کو بھگا دیا۔ البتہ باغ میں بھارتی گولہ باری سے ایک مسجد شہید ہو گئی۔

سرتاج عزیز کا دورہ چین

پاکستان کے وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے چینی رہنماؤں لی پنگ اور وزیر خارجہ تانگ جیا زوان کو کشمیر کی موجودہ صورت حال سے آگاہ کیا انہوں نے چینی رہنماؤں کو بتایا کہ پاکستان کشمیر کا حل پرامن مذاکرات کے ذریعہ چاہتا ہے اور اسی لئے وہ صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے خود نئی دہلی جا رہے ہیں۔ چینی رہنماؤں نے پاکستان اور بھارت دونوں ممالک سے صبر اور تحمل سے کام لیتے ہوئے صورت حال کو مزید بگڑنے سے بچانے کی اپیل کی۔ اور امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک جنوبی ایشیا میں امن واستحکام کو فروغ دیں گے۔ چائنہ سنٹرل ٹیلی ویژن کی رپورٹ کے مطابق چین اور پاکستان کے درمیان تمام علاقائی اور بین الاقوامی تنازعات پر ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ نے دہلی کے دورہ سے پہلے چین کا دورہ کیا۔

پاک بھارت بات چیت کا بنیادی نکتہ

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ ہفتہ کے روز وزیر خارجہ پاکستان کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں اصل معاملہ جس پر بات چیت ہو گی وہ کارگل کے علاقہ میں پاکستان کی مداخلت کے معاملہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہو گی۔ انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ پاکستان کے بیانات معاملہ کو مزید خراب کر رہے ہیں۔ اور پاکستان کو اس سے گریز کرنا چاہئے۔ یہ بات انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو اس معاملے میں ہر طرف سے حمایت حاصل ہو چکی ہے اور پاکستان اس معاملے کو بین الاقوامی مسئلہ بنانے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کنٹرول لائن کی نشان دہی برسوں پہلے ہو چکی ہے اس لئے اس مسئلہ پر کوئی بات چیت اب بے فائدہ ہے پاکستان کنٹرول لائن کو متنازع بنانا چاہتا ہے جو بھارت کو منظور نہیں ہے۔ انہوں نے وزیر دفاع جارج فرنینڈس کو برطرف کرنے کی تجویز بھی مسترد کر دی۔

اے این پی اور مسلم لیگ کے مذاکرات

اے این پی کے رہبر خان عبدالولی خان نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کے ساتھ دوبارہ اتحاد کی بات چیت اس وقت تک ممکن نہیں ہو سکتی ہے جب تک وزیر اعظم نواز شریف اے این پی کی شرائط صوبائی خودمختاری، صوبہ سرحد کے نام کی تبدیلی اور کالا باغ ڈیم کی تعمیر کے متعلق تمام اقلیتی صوبوں کی ایک جیسی قراردادوں کو منظور نہیں کرتے جس میں ان صوبوں نے ڈیم کی تعمیر کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ پارٹی کی طرف سے اعظم ہوتی کو مسلم لیگ کے ساتھ بات چیت کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔ وہ وزیر اعظم نواز شریف کو پارٹی کی شرائط پیش کریں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سرحد سردار مہتاب احمد خان نے کہا ہے کہ جب تک اے این پی پختونخواہ سے دستبردار نہیں ہوتی ہم اسے ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہمیں ایسی کوئی ضرورت نہیں جس کی وجہ سے مسلم لیگ کو اتحاد کی ضرورت ہو۔

بجٹ معاشی ترقی کا آئینہ دار ہو گا

وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ آئندہ بجٹ عوام کے لئے ریلیف لائے گا اور اس سے معاشی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا عوام کے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ ہم نے دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا ہے اب صرف معیشت کو مضبوط بنانا باقی رہ گیا ہے جس میں حکومتی پالیسیوں سے جلد انقلاب آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بھارت کو مذاکرات کی میز پر آنے پر مجبور کر دیا ہے اور پوری دنیا ہمارے موقف کی تائید کر رہی ہے۔ یہ باتیں انہوں نے پارلیمنٹ کے ارکان سے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ ملکی دفاع سے غافل ہیں اور نہ ہی معاشی ترقی سے ہم دونوں شعبوں کو ایک جیسی اہمیت دے رہے ہیں۔

جنرل پرویز مشرف کی یقین دہانی

بری افواج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاک فوج بھارت سے مقابلہ کی پوری صلاحیت رکھتی ہے اور پاک سرزمین کے چپے چپے کے دفاع کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہے۔ یہ بات انہوں نے سی ایم ایچ راولپنڈی میں لائن آف کنٹرول پر زخمی ہونے والے فوجیوں کی عیادت کے دوران کہی۔

بھارتی فوجیوں کی لاشیں مسخ کرنے کا الزام

پاکستان نے بھارت کے اس الزام کو مسترد کر دیا ہے کہ پاکستان نے بھارتی فوجیوں کی لاشیں مسخ کیں۔ آئی ایس پی آر کے ایک بیان میں اس الزام کو لغو اور غلط قرار دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ فوجی 3 ہفتے پہلے ایک جھڑپ میں مارے گئے اور وہاں پہنچنا بہت مشکل تھا۔ اس وجہ سے یہ لاشیں تقریباً 3 ہفتے پڑی رہیں لیکن پاک فوج نے رسوں کی مدد سے لاشیں اٹھائیں اور انہیں بھارت کو واپس کیا جو کہ ایک خیرسگالی اقدام تھا۔ لیکن بھارت کے ترجمان نے کہا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے ثابت ہو گیا ہے کہ فوجیوں کو اذیت دے کر مارا گیا۔ بھارت کے وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے کہا ہے کہ یہ معاملہ بین الاقوامی طور پر اٹھایا جائے گا اور سرتاج عزیز سے بھی بات ہو گی۔

بیواؤں کے قرضے اور مارک اپ معاف

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن اور دیگر چھوٹے کاروبار کی مالیاتی کارپوریشنوں کو ہدایت کی ہے کہ ان بیواؤں کے مارک اپ اور قرضے معاف کر دیئے جائیں جنہوں نے خاوند کی موت کے بعد شادی نہیں کی۔ اور جو قرضے اور مارک اپ ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتیں۔ ایسی بیوائیں ایک بیان حلفی دیں گی کہ انہوں نے خاوند کی موت کے بعد دوسری شادی نہیں کی۔ وہ دولت ٹیکس ادا نہیں کرتیں اور قرضے اور مارک اپ ادا نہیں کر سکتیں۔ اور وہ یہ بھی بیان دیں گی کہ قرضہ ان کے خاوند نے اپنے یا بیوہ کے نام پر حاصل کیا تھا۔ مزید یہ کہا گیا ہے کہ حکومت ایسے بیان حلفی کو تحقیق یا چھان بین کے بغیر قبول کر لے گی۔

شہباز شریف کا پولیس افسروں کو مشورہ

وزیر اعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہونے والے پولیس انسپکٹروں سے کہا ہے کہ وہ جب فیلڈ میں اپنی ڈیوٹی پر متعین ہوں تو کسی سیاسی دباؤ کو انصاف کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تھانوں میں غریب آدمی کو انصاف اور عزت دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کی اعلیٰ تربیت کے لئے فوج کی سفارشات پر عملدرآمد کے لئے کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تھانہ کلچر میں کرپشن اور ناانصافی کا خاتمہ میرا خواب ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے پولیس انسپکٹر موجودہ منفی روایات کے برعکس صداقت اور دیانت کے مشعل بردار ثابت ہوں گے۔

آئی ایم ایف کا دباؤ

آئی ایم ایف کے دباؤ کے تحت حکومت نے مختلف محکموں سے ہزاروں ملازمین کو فارغ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں ملازمین واپڈا، ریلوے، پی آئی اے، بنکوں، ٹیلی فون اور سوئی گیس کے محکموں سے فارغ کئے جائیں گے۔ اس پر عملدرآمد اگلے ماہ سے شروع کیا جائے گا۔ بنکوں میں ڈاؤن سائزنگ ہو گی۔

مستورات کیلئے ایک خاص تحفہ
مسل ٹانک (گولیاں)
چھوٹی پیکنگ -/18
بڑی پیکنگ -/30
(پٹھوں کی درد- کمزوری اور تھکاوٹ کیلئے لاجواب)
ایف بی (ہومیو) ڈسٹری بیوٹرز-
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

زرعی اراضی برائے فروخت
رقبہ 57 کنال واقع موضع ڈاور برلب ساہیوال روڈ- خواہشمند احباب محمود کلاتھ ہاؤس نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ سے رابطہ کریں

8 فٹ سپیشل ڈش پر احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج- فریزر- واشنگ مشین
ٹی وی- گیزر- پنکھے- وی سی آر
بھی دستیاب ہیں-
رابطہ- انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204
7353105

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے-
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا